عدت کے دوران گھر کے کام، وعظ و بیان اور بچیوں کو پڑھانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عدت کے دوران عورت اپنے گھر میں خطاب کر سکتی ہے یا نہیں، نیز نابالغ بچوں اور بچیوں کو پڑھا سکتی ہے یا نہیں؟ نیز عدت کے دوران گھر کے کام کاج کر سکتی ہے یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عدت کے دوران عورت اپنے گھر میں ہی شرعی حدود میں رہ کر عورتوں کو خطاب کر سکتی ہے، اور نابالغ بچے، بچیوں کو بھی پڑھا سکتی ہے، اور گھر کے کام کاج بھی کر سکتی ہے کیونکہ عدت میں عورت پر جن شرعی احکامات کی پابندی لازم ہے، یہ ان میں سے نہیں ہیں۔ عدت میں بغیر کسی صحیح مجبوری کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں ہوتی اور طلاق بائن یا موت کی عدت ہو تو زینت و سنگار کی اجازت نہیں ہوتی، جبکہ گھر میں رہتے ہوئے گھر کے کام کاج کرنے، بچے بچیوں کو پڑھانے اور خطاب و بیان کرنے میں ان میں سے کسی پابندی کی خلاف ورزی نہیں ہے۔

بسوط سرخسی میں ہے "فأما المبتوتة وهي المختلعة والمطلقة ثلاثا أو تطليقة بائنة فعليها الحداد في عدتها"

ترجمہ: بہر حال مبتوتہ یعنی وہ عورت جس نے خلع لیا ہو یا جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں یا جسے ایک طلاق بائنہ دی گئی ہو، تو عدت کے دوران اس پر سوگ منانا لازم ہے۔ (کتاب المبسوط، باب اللبس والتطیب، جلد 6، صفحہ 57، دار المعرفۃ، بیروت)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "على المبتوتة والمتوفى عنها زوجها إذا كانت بالغة مسلمة الحداد في عدتها كذا في الكافي والحداد الاجتناب عن الطيب والدهن والكحل والحناء والخضاب ولبس المطيب والمعصفر والثوب الأحمر وما صبغ بزعفران" ترجمہ: مبتوتہ اور جس کا شوہر فوت ہوچکا ہو جب کہ وہ مسلمان بالغہ ہو تو اس پر عدت کے اندر سوگ منانا لازم ہے ایسا ہی کافی میں ہے۔ اور سوگ سے مراد یہ کہ ہے خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی اور خضاب سے بچنا، اور خوشبودار اور زرد رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے، سرخ رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے بچنا۔ (الفتاویٰ الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 533، دار الفکر، بیروت)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے "علی المعتدۃ ان تعتد فی المنزل الذی یضاف الیھا بالسکنیٰ حال وقوع الفرقۃ و الموت، لو کانت زائرۃ اھلھا او کانت فی غیر بیتھا لا مرحین وقوع الطلاق انتقلت الی بیت سکناھا بلا تأخیر، و کذافی عدۃ الوفاۃ" ترجمہ: شوہر کی موت یا فرقت کے وقت معتدہ عورت جس مکان میں رہائش پذیر تھی، اسی مکان میں عدت گزارے گی، لہٰذا اگر طلاق واقع ہوتے وقت اپنے گھر والوں کے پاس تھی یا کسی کام کی غرض سے اپنے گھر کے علاوہ کہیں اور تھی، تو بغیر تاخیر کئے اپنے رہائشی گھر لوٹ آئے، اسی طرح عدت وفات میں بھی ہے۔ (الفتاویٰ الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 535، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہا کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے اور خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا اور سیاہ سرمہ لگانا۔ یوہیں سفید خوشبودار سرمہ لگانا اور مہندی لگانا اور زعفران یا کسم یا گیرو کا رنگا ہوا یا سُرخ رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔ (جوہرہ، درمختار، عالمگیری) یوہیں پڑیا کا رنگ گلابی۔ دھانی۔ چمپئی اور طرح طرح کے رنگ جن میں تزین ہوتا ہے سب کو ترک کرے۔۔۔۔۔ سوگ اُس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو اگرچہ عورت باندی ہو۔ شوہر کے عنّین ہونے یا عضو تناسل کے کٹے ہونے کی وجہ سے فرقت ہوئی تو اُس کی عدت میں بھی سوگ واجب ہے۔۔۔۔ جو عورت طلاق رجعی یا بائن کی عدت میں ہے یا کسی وجہ سے فرقت ہوئی اگرچہ شوہر کے بیٹے کا بوسہ لینے سے اور اس کی عدت میں ہو یا خلع کی عدت میں ہو اگرچہ نفقہ عدت پر خلع ہوا ہو یا اس پر خلع ہوا کہ عدت میں شوہر کے مکان میں نہ رہے گی تو ان عورتوں کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں نہ دن میں نہ رات میں" (بہار شریعت، ج 02، حصہ 08، ص 242 تا 244، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3971

تاریخ اجراء: 04 محرم الحرام 1447ھ / 30 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net